تنقید و تبصرہ

تذکرہ حضرت مولانا فضلِ رحمٰن گنج مراد آبادیؒ | مرتبہ: مولانا ابوالحسن علی ندوی۔

سائز ۱۸×۲۲/۸، صفحات ۱۵۲، کتابت، طباعت، کاغذ اعلیٰ، خوبصورت گرد پوش۔ قیمت -/۸/۲ - ناشر: مکتبہ دارالعلوم ندوۃ العلماء بادشاہ باغ۔ لکھنؤ۔

انسانیت کا اصلی جوہر ستھرا اور صاف دل ہے اور اس کا حصول ہی ہر انسان کا مقصد زندگی ہونا چاہیئے جس کا سب سے بڑا ذریعہ تلاوت قرآن حکیم اور درس و مزاولت احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ ان کے بعد اللہ تعالےٰ کے ان بندوں کی صحبت جو قرآن و سنّت کے حامل اور عامل ہوں، اگر آخر الذکر چیز میسّر نہ آسکے تو اسی قسم کے بزرگانِ دین کے تذکروں ملفوظات اور تصانیف کا مطالعہ کرنا چاہیے اس تصوّر سے کہ گویا ان حضرات کی صحبت میسّر ہو رہی ہے یعنی بغرض استفادہ روحانی و معنوی، نہ از دیاد معلومات۔ لیکن خانقاہی تصوف کا فضا پر اس قدر غلبہ ہے کہ بزرگوں کے حالات کی کتابوں میں دور از کار باتیں لایعنی بلکہ صریح بدعات اور مفضی الی الشرک، کشف و کرامات سے بھری ہوتی ہیں جن کا مطالعہ سخت نقصان دہ ہوتا ہے۔ حضرت نواب سید محمد صدیق حسن کا ایک تجدیدی کارنامہ یہ ہے کہ "تقصار" وغیرہ کتابیں لکھ کر ہمارے ہاں مبالغوں سے پاک تذکرہ نویسی کی طرح ڈالی۔

مولانا فضلِ رحمٰن صاحب گنج مراد آبادیؒ ہمارے قریبی دور کے ان بزرگان کرام سے ہیں جن سے بہت سا روحانی فیض پہنچا ہے۔ شریعت و طریقت کو بڑی حد تک سموئے ہوئے طریقے سے ان کی "خانقاہ" کا فیضان جاری تھا۔

مولانا ابوالحسن علی صاحب ندوی نے آپ کے تذکرہ میں یہ سلجھی ہوئی کتاب لکھی ہے جو عموماً ان عیوب سے پاک ہے جو اس قسم کی کتابوں میں ہوتے ہیں کتاب کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت گنج مراد آبادیؒ حصولِ سلوک کے لئے حدیث و سنت کے علم اور اسی کے طریقے کو سب سے زیادہ مفید بلکہ ضروری خیال کرتے تھے بدعات سے آپ کو نفرت تھی۔